Pakistan CdA summoned and demarched on the abduction and torture of Indian High Commission Officials

June 16, 2020

پاکستان کے چارج ڈی افیئرز کو بھارتی ہائی کمیشن کے عہدیداروں کے اغوا اور تشدد پر طلب کیا گیا اور ان سے شکایت درج کیا گیا

16 جون، 2020

ہائی کمیشن آف پاکستان کے چارج ڈی افیئرز جناب حیدر شاہ کو آج طلب کیا گیا، اور پاکستان سکیورٹی ایجنسیوں کے ذریعہ اسلام آباد میں ہندوستان کے ہائی کمیشن کے دو اہلکاروں کے اغوا اور تشدد کے معاملے پر سخت احتجاج درج کیا گیا۔

ہندوستانی ہائی کمیشن کے دو عہدیداروں کو 15 جون 2020 کو پاکستانی ایجنسیوں نے زبردستی اغوا کیا، اور 10 گھنٹے سے زیادہ مدت تک غیر قانونی حراست میں رکھا۔ انہیں اسلام آباد میں ہندوستان کے ہائی کمیشن اور دہلی میں وزارت خارجہ کی مضبوط مداخلت کے بعد ہی رہا کیا گیا تھا۔ ان دونوں ہندوستانی عہدیداروں سے تفتیش، تشدد کا معاملہ کیا گیا اور ان پر جسمانی حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوئے تھے۔ ان کی ویڈیو بنائی گئی تھی، اور فرضی الزامات اور بناوٹی تہمت قبول کرنے کے لئے انہیں مجبور کیا گیا تھا۔ ہائی کمیشن کی گاڑی، جس میں وہ سفر کررہے تھے، کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔

حکومت ہند اس سلسلے میں پاکستانی حکام کی کارروائی کی شدید مذمت کرتا ہے۔ گذشتہ کئی روز سے ہائی کمیشن کے اہلکاروں کی تیز نگرانی، ہراساں کرنے اور دھمکی دینے کے بعد پاکستانی حکام کی جانب سے یہ پہلے سے طے شدہ، پُر خطر اور اشتعال انگیز کارروائی اسلام آباد میں ہندوستانی ہائی کمیشن کے معمول کے کام میں رکاوٹ اور خلل ڈالنے کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ پاکستانی حکام کی جانب سے ہائی کمیشن کے عہدیداروں پر جھوٹے الزامات اور فرضی تہمت عائد کرنے کی کوشش کو پوری طرح مسترد کردیا گیا۔

پاکستان کے ان اقدامات سے نہ صرف 1961 کے سفارتی تعلقات کے بارے میں ویانا کنونشن کی سنگین خلاف ورزی کی گئی ہے، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ 1992 میں ہندوستان اور پاکستان کے مابین دستخط کئے گئے سفارتی / قونصلر اہلکاروں کے ساتھ سلوک کے ضابطہ اخلاق کے اس معاہدہ کی بھی خلاف ورزی ہے جسے مارچ 2018 میں دونوں فریقوں نے توثیق کی تھی۔ یہ اقدامات اس کے ساتھ ساتھ سفارتی طرز عمل کے تمام قائم کردہ اصولوں اور طریقوں کے بھی خلاف ہیں۔

پاکستانی ایجنسیوں کی طرف سے بھارتی مشن کے مزید عہدیداروں کو جسمانی طور پر نقصان پہنچانے کی دھمکی کے ہمارے سنگین خدشات کو بھی شیئر کیا گیا۔ اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ پاکستان بھارتی ہائی کمیشن، اس کے عہدیداروں، عملے کے ممبروں، ان کے کنبوں اور جائیدادوں کی حفاظت اور سیکورٹی کا ذمہ دار ہے۔

کشیدگی بڑھانے کے مقصد سے پاکستان کی طرف سے اس طرح کے مسلسل یکطرفہ اقدامات، بھارت کیخلاف سرحد پار سے جاری دہشت گردی کی سرپرستی اور پاکستان کی دشمنی پر مبنی سرگرمیوں کے بنیادی معاملے سے توجہ ہٹانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔

نئی دہلی

16 جون، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.